جناح الترنم بالقران الكريم ـ معهد الزهراء ـ الجامعة السيفية

على ميقات ميلاد الداعي الاجل سيدنا محمد برهان الدين ط ع - التاسع والتسعين / ٩٩

کونین کی شاہی جسے خلاق وری[1] دے
پھر خلق نہ کیوں قدموں پہ سر اسکے جھکادے

اے چشم[2] فلک تو نے شہ برہان ہدی سا
آفاق میں دیکھا یا سنا ہو تو بتادے

بخشی ہے انہیں مالک قدرت نے یہ قدرت
ذرہ[3] کو اگر چاہے تو خورشید[4] بنادے

اعجاز میسحا کا اگر شہ کو نہ ہو پاس[5]
تو لاکھوں یہ مردہ ابھی ایکدم میں جِلا دے[6]

مختار کا مختار ہے علام زماں ہے
علام بنادے جسے یک لفظ پڑھادے

---

[1] خلاق وری - لوگونا پیدا انا کرنار، یعني باري تعالی

[2] چشم - اُنکھ

[3] ذرہ - اھوا اجزاء کہ جہ تقسیم نہ تھئي سکے

[4] خورشید - سورج

[5] پاس - لحاظ ، خیال ، ادب

[6] جلا دے - زندہ کروؤ

اوصاف کے دریا کو شہ دین کے ، کس کی
کیا تاب[١] ہے جو مدح کے کوزے میں سمادے

جیسا کہ شرف بخشے ہے ظل شہ عالی
کیا دخل ہے پھر ایسا شرف ظل ہما[٢] دے

اور کیسی ہی گردش[٣] ہو زمانے کی پہ اس کو
اقبال[٤] زبردست میرے شہ کا ہٹادے

آباد رہیں شاد رہیں اور رہیں خرم[٥]
برہان الہدی سیف الہدی شہ کے خزادے[٦]

کب ہووے ادا وصف کے دیوان کا نقطہ
ہر مو[٧] کو اگر لاکھ زباں میرے خدا دے

---

[١] تاب - طاقة

[٢] ظل ہما - ہُما پرندہ نوسایو

[٣] گردش - مصیبة ، بدنصیبي

[٤] اقبال - برکة ، خوش نصیبي

[٥] خرم - شاداب ، خوش

[٦] خزادے - شہزادہ ، صاحبزادہ

[٧] مو - بال

اس	عبد	عبید	عبدعلی	کو	اے	شہنشاہ
جیسا	کہ	نبھایا	ہے	بس	ایسا	ہی نبھادے

١ . **اعجاز میحا کا** ..... عیسی مسیح ع ا ني شان ما خدا تعالی قرآن مجید ما فرماوے چھے " وَأُبرِئُ الأَكمَهَ والأَبرَصَ وَأُحيي الموتى باذنِ الله" مسیح خدا ني رزا سي موتی نے زنده کرتا ، یہ اعجاز نو خیال ، لحاظ جو مارا مولی نے نہ هوتو تو همنا ایکدم مالاکھو میتونے زنده کري دیتے .

الداعي الاجل سیدنا محمد برهان الدین طع ایك وعظ ما یہ سِر واضح کرتا هوا فرماوے چھے

> سیدنا المؤید هوے کھے چھے
>
> قَال عیسى اَحیِى المَوات جِهَاراً   قُلتُ مَهلاً يَا ناقِصَ العَقلِ مَهلاَ
>
> اشخص کھے چھے ، سوز کھے چھے کہ: عیسى تو میّتو نے زنده کرتا هتا ، تو میں اهنے کھیو کہ چپ رهـ - اهستہ رهـ ، اے عقل ناکم ، ناقص ، تنے خبر نتھي ،
>
> اِنّ هٰذا مَولى الأنامِ مَعدٌّ   هُويُحيِي بالعلمِ مَن مَاتَ جَهلاَ
>
> امولی الانام معد مارا مولی علیہ السلام مستنصر امام علم سي جهل نا میّتو نے زنده کرے چھے .
>
> (الاقتباسات النورانية المجلس الرابع -١٤٢٨ هـ)

٢ . **مختار کا مختار** ..... الداعي الاجل سیدنا محمد برهان الدین طع یہ ذکری ني وعظ ما امدح ني بیت پڑھي ـ تہ قبل امثل بیان فرمایو:

> عماد الدین مولی عجب شان سي اداء کرے چھے
>
> وَعِندَهُم عِلمُ كُل مَسألَةٍ ⁕ وَعِندَهُم لِلكِتَابِ تَبيِينُ
>
> یہ مولی کوئي نے ایك حرف پرهاوي دے اهنا علم نو ایك دانہ ملے تو برکة تھئي جائي ، جان نے یہ مولی نا علم نو قطرة ملي جائي تو جان ني پیاس بجھي جائي ، مولانا طاهر سیف الدین فرماوے چھے:
>
> عِلمُهُم كَوثَرٌ بِقَطرَةِ مَاءٍ ⁕ مِنهُ لِلطَالِبِينَ يُروَى الظَمّاءُ
>
> یہ سگلا نو علم کوثر چھے ، پاني نو قطرة طالبین واسطے پیاس بجھاوي دے چھے ،
>
> عماد الدین مولی داعي الزمان ني مدح نا اندر عرض کرے چھے
>
> مختار کا مختار ہے علام زماں ہے ⁕ علام بنادے جسے یك لفظ پڑھادے

٣ . **اوصاف کے دریا کو.....** - اردو محاورة چھے - **کوزہ میں دریا بند کرنا** -
آ شاہ دین نا اوصاف (صفتو) نا تو دریا چھے ، پچھي کوني طاقة چھے کہ یہ صفتونا دریانے مدح نا کوزہ ما سماوي لے . ایك کوزہ ما دریا نو کتنو پاني آوي سکے !! .

٤ . **جیساکہ شرف بخشے ہے.....** ایم مشہور چھے کہ ھُما پرندہ نو سایو جہ نا اوپر پري جائي یہ بادشاہ بني جائي ، تو آپ مولی نو سایو اھوؤ شرف بخشے چھے کہ پچھي آ ھُما پرندو نے کھاں سي امکان کہ اھوو شرف ونتو سایو آپي سکے .

٥ . **اور کیسی ہی گردش ہو.....** آدنیا ني گردشو کیوي بھي ھوئي مگر مارا مولی نو اقبال - برکة انے خوش نصیبي اھوي چھے کہ یہ تمام گردشو نے ھٹاوي دے .

٦ . **کب ہووے ادا وصف.....** آپني صفتو نا جہ دیوان (دفتر ، ایك مجموعة - کتاب) چھے اھما سي ایك نقطه بھي اداء نہ تھئي سکے گرچه مارا جسم نا ھر ایك بال نے خدا تعالی لاکھو زبان عطاء کرے .
یہ تصور نے الداعي الاجل سیدنا علي بن المولی محمد الوليد رض آ مثل اداء کرے چھے

فَلَو كَانَ لِي فِي كُلّ مَوضِعِ شَعرَةٍ ✱ لِسَانٌ لَنَادَى مُعلِناً لَكَ بِالشُّكرِ

٧ . **اس عبد عبید عبد علی.....** آ آپنا غلامو نوادنی غلام نے اے شہنشاہ عالم ! جیم آپ یہ دنیا ما ساتھ راکھا چھے ایم آخرة ما بھي ساتھ راکھجو .

آقا کو اپنے ہادی کو سجدہ بجا بجا
کیا اچھے لوگ بیٹھے ہیں مجلس میں جا بجا[1]

ارشاد جو زبان مبارک سے ہو گیا
سب نے کہا کہ قبلۂ عالم بجا بجا[2]

پاتا ہے تجھسے کار[3] زمانے کا انصرام[4]
رکھتا ہے تجھسے سارا جہاں التجا بجا

نقش قدم پہ گھستے ہیں پیشانیاں بشر
خاک قدم کو کہتے ہیں ہم ارگجا[5] بجا

تعریف کم ہے برہان دیں تیری جو کریں
ہاں تو نے کارخانۂ دعوت سجا[6] بجا

---

[1] جا بجا–جگہ جگہ

[2] بجا بجا–صحیح ، درست

[3] کار–مطلب ، کام کاج

[4] انصرام–تمامية ، انجام لگ پهنچاؤ

[5] ارگجا–ایك خوشبونونام ، جےنے صندل ، گلاب ، کافور، عنبروغیرہ سي بناوے چھے

[6] سجا–آراستہ کرنا ، ترتیب دینا

شمس الضحیٰ ہے حضرت برہان دیں کی ذات
اور آپ کا خطاب ہے بدر الدجی[1] بجا

شکر قدوم آپ کا کرتے ہیں دم بدم
اہل ولا خوشی کا یہ باجا بجا بجا

یہ دیکھنا کہ سر پہ عدو کے بجا دیا
نقارہ[2] فتح کا جو کہا تو نے جا بجا[3]

بے جا[4] نہیں جو خوف ہے اعمال کا ہمیں
پر تیری ذات سے ہے امید و رجا[5] بجا

تعریف کے قصیدے ہیں مومن کے واسطے
اور تیرے دشمنوں کے لئے ہے ہجا[6] بجا

---

[1] بدر الدجی - اندھیری نا چندرما

[2] نقارہ - ڈنکا

[3] جا بجا کھنا—بد دعاء کروو

[4] بے جا—غلط

[5] رجا—امید

[6] ہجا—عیب گناؤ، شتم کرؤو

سب جا بجا[1] سے کہتے ہیں احمد باتفاق

کیا جا بجا[2] بٹھایا ہے واللہ جا بجا

---

[1] جابجا—جگہ جگہ سي

[2] جابجا—ہرجگہ

١ . **ارشاد جو زبان مبارك .....** ٱپني زبان مبارك سي جر وقت بهي ارشاد ثهائي تو سگلا كهي اوثهے كرے قبلهِ عالم ! ٱپ بجا فرماؤچهو ، صحيح فرماؤچهو . " جر كهے يا كرے حق چهے سراسر " .

٢ . **پاتا ہے تجھسے كار.....** زمانه نا مطالب ٱپ نا نزديك سي تمام ثهائي چهے ، ٱپ سگلي اميدو نے پوري كرے چهے ، پوري دنيا ٱپ سي التجاء راكهے چهے .

٣ . **بے جا نہيں جو خوف ہے.....** ايم غلط نتهي جو همين ايم كهئيے كه همارا اعمال ما قصور چهے مگر ٱپ ني ذات مبارك سي ٱپني محبة نا سبب همين ير قصور نا درگذر ني اميد كرئيے چهے .

الداعي الاجل سيدنا علي بن المولى محمد الوليد رض ٱپ نا "قصيدة تسعونية" ما فرماوے چهے :

بِحُبِّكُم تُقبَلُ الاعمالُ اِن قُبِلَت ❋ وَيُغفَرُ الذَنبُ لِلعَاصِينَ اِن غُفِرَا

اَنا المُقصِّرُ في عِلمي و في عَمَلي ❋ اَرجُو بِحُبِّكُمُ تَتمِيمَ مَا قَصُرَا

٤ . **يہ ديكھنا كہ سر پہ عدو كے.....** اردو محاورة چهے كه **جا بجا كہنا** - يعني بد دعاء كرنا ، تو جو مولى اگر دشمن نا حق ما بد دعاء فرماوے تو ترت وقت فتح نو ڈنكو يعني فتح ني خوشي ظاهر ثهئي جائي ، ترت وقت فتح يابي حاصل ثهئي جائي .

٥ . **سب جا بجا سے كہتے .....** اے احمد ! سگلا جگه جگه سي كهے چهے كه عجب اتفاق سي ٱ "جا بجا" نو قافية والله العظيم هر جگه بثهايو چهے .

اگر لطف ان کا نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا
کرم بکرم گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

گلستان دعوت میں رنگیں بہاریں نہ ہوتیں
جو گلشن کا مالی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ دعوت کی مجلس کی عالی قدر اور کرامت
تو مسند نشیں[1] گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

اگر تم خلائق کی علت نہ ہوتے تو پھر
نمودِ جہاں ھی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مسرت کرامت بشارت[2] بشاشت[3] نضارت[4]
یہ مولا محمد نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

جو خاکی تھے نورانی اب بن گئے ہیں یقینا
اثر کیمیائی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

---

[1] مسند نشیں - والي ملك ، بادشاه

[2] بشارت - خوش خبري

[3] بشاشت - خوشي ، فرحت

[4] نضارت - تازگي

گرہ سال کی ہے مسرت سما میں زمیں میں
یہ مولود طاہر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

بلا شک سیف الہدی ہم نے جانا ہے انکو
جو انکا یہ دلبر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

پیۓ جام کوثر کے ہاتھوں سے ان کے جو ہم نے
یہ ساقی کوثر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مدح میں دہن تو نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا
یہ لطف تغزل[1] نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

خدیجہ نے مولا کے قدموں میں پائی ہے راحت
یہ مشفق پدر گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

۱ . **اگر تم خلائق کی علت نہ ہوتے .....** جواپ'ا خلق پیدا کروا ما خدا ني علة (سبب) نہ ہوتے تو خدا 'اسمان زمین نے پیدا نہ کرتے . خدا تعالی رسول الله ني شان ما فرماوے چھے "لولاك لما خلقت الافلاك" .

---

[1] تغزل - غزل گوئي

	محمد محمد ہمارے محمد
مولی محمد پیارے محمد	

	کیا نام پایا پیارا محمد
وردِ زباں ہے ہمارے محمد	

	کیا پائی صورت پیاری محمد
جو دیکھے تو ہووے تمہارے محمد	

	کیا پائی سیرت خدایا محمد
فدا حور و املاک تارے محمد	

	ہے سورت النور کی معنی محمد
خدمتِ خلق ہے شعار محمد	

	کیا ہمکو خوب نوازا محمد
شکر تیرا کیسے گذارے محمد	

مسرت مسرت ہے گھر میں محمد

خوشی کے ہیں ہرسو[1] نظارے محمد

بقا طول مولی کی ہووے جہاں لگ

کرے نغمہ بلبل ہزار[2] محمد

یہ قائد جوہر ادنی خادم

کی کشتی لگادے کنارے محمد

خدا مصطفی اور آل کے اوپر

صلوتو کے بارش اتارے محمد

---

[1] ہرسو-ہرچند، ہروقت

[2] ہزار-بُلبُل-ہزارداستان

مولى بزم[1] ما تشريف لايا
انے طيب نا جلوه دكھايا

مصطفى ني نيابة كري نے
حكمتو نا بيانو سنايا

وحي تائيد سي هم كلامي
نا شرف نے خدا سي چھے پايا

نے مسيحي شان نا مولى
يے مظاهر معاجز بتايا

تھا علوم جے سيف دين شه ما
تے نے سينے ما شے يے سمايا

يے علوم نا اُب بقاء[2] نے
كري احسان سب نے پلايا

سيف دين پدے هتا تيوا
اُ شفيق پدے تھئي نے اُيا

لطف سي انے عطف و كرم سي
گھنا نزديك سب نے بلايا

---

[1] بزم- مجلس
[2] اُب بقاء- هميشه ني زندگي نو پاني

مولی مولی جر بچر کھے چھے
پیار نا هاتھ سب پر پھرایا

اهوا مولی اوپر تھئي صدقے
مؤمنین یر سجدة بجایا

شه نا فاطمي جلوه یر سگلا
دشمنو نا کلیجر جلایا

آ پدر ني بقاء طول کرجے
لاکھو سال اے باري البرایا

آ یماني یر مدح نا موتي
شه محمد نا اوپر لٹایا

۱ . **وحي تائید سي هم کلامي .....** خدا تعالی یر اٰپنے یر شرف سي نوازا چھے کر خدا طرف سي اٰپنے وحي انے تائید اٰوے چھے .

۲ . **یر علوم نا اٰب بقاء نے** - ایم ذکر اٰوے چھے کر خضر نبي ص‌ع یر اٰب حیوة پیدو جر نا سي اٰپ نے همیشه ني زندگي حاصل تھئي ، یر اٰب حیوة اٰل محمد نا علم ني طرف اشارة چھے .

خدا کرے تیرا نخل مراد پھل جاوے[1]
ہر اک نہال[2] تیرے باغ کا سنبھل جاوے

کرہ[3] زمین کا کٹ جاوے مثل نارنگی
جو معرکے[4] میں تیرا کوئی ہاتھ چل جاوے

خدا کے فضل سے آئے ظہور میں وہ ضرور
زبان سے تیری جو بات گر نکل جاوے

وہ وعظ میں تیری تاثیر ہے کہ یکدم میں
مثال موم کے ہر سنگدل[5] پگھل جاوے

جو ہے مخالف دعوت سو انکا اے یارو
نہ پیش علم ہی جاوے نہ کچھ عمل جاوے

---

[1] نخل مراد پھلنا - امید تمام تھاوو

[2] نہال - درخت

[3] کرہ–گیند ، گولا

[4] معرکہ - میدان جنگ

[5] سنگدل - بے رحم

جو بزم سال گره کی معاینہ[1] کے لئے
فلک سے آوے ملائک تو جی بہل جاوے

خوشا[2] نصیب ، خوشا بخت[3] اسکے دنیا میں
جو ہر سحر[4] ترے پاؤں پہ آنکھ مل[5] جاوے

مذاق[6] لطف سخن[7] کا ہے جس کو اے احمد
سنے یہ مدح تو اک بارگی[8] اچھل جاوے

---

[1] **معاینہ** - ملاحظه ، مشاهده

[2] **خوشا** - فارسي لفظ چھے ، گھنا زيادة خوشي ونتوهوئي تو الف نا ساتھے اُوے .

[3] **بخت** - نصيب ، قسمة

[4] **سحر** - صبح ، فجر

[5] **آنکھ مل جاوے** - **آنکھیں ملنا** - يعني حسن العقيدة يا فرط المحبة ما كوئي چيز پر آنكھو نے گھنسوو

[6] **مذاق** - ذوق

[7] **لطف سخن** - اشعار لطيفة ، اُپنا اشعار (ابيات) ما جر خوبي انے لذة چھے

[8] **اک بارگی** - فوراً

۱ . **کرہ زمین کا کٹ جاوے.....** جوجنگ نا میدان ما آپ اپنا ھاتھ مبارك سي وار کرے تو ازمین نو پورو گولو ایك نارنگي نا بے حصه کیم تھئي جائي یہ مثل تھئي جائي .

۲ . **خدا کے فضل سے آئے.....** اپني زبان مبارك سي کوئي وات کوئي امید نہ نکلے مگر خدا نا فضل سي یہ تمام ء تھائي .

۳ . **جو ہے مخالف.....** دعوة الحق نا جہ مخالفین چھے اهنا کوئي علم یا عمل خدا نا نزدیك قبول نتھي . کیم کہ شریعة نا اعمال ما ولایة روح نا مقام ما چھے ، جو ولایة نتھي تو کوئي عمل قبول نتھي . الداعي الاجل سیدنا عبدعلي سیف الدین رض فرماوے چھے

بِوَلَاءِهِ فَوزٌ وَلَيسَ بِنَافِعٍ ⁕ عِلمٌ وَلَا عَمَلٌ بِدُونِ وَلَاءِهِ

اپني ولایة نا سبب فوز چھے انے علم یا عمل اپني محبة نا دون کئي فائدة کرنار نتھي .

ہی - اردو لغة ما بعض وقت تحضیض انے تاکید واسطے آوے چھے ، جیم یہاں تاکید واسطے استعمال تھیو چھے ، کہ دشمنو نا علم یا عمل کئي بھي پیش خدا نا نزدیك تھائي نھیں .

۴ . **مذاق لطف سخن.....** اے احمد ! جہ شخص نے ا اشعار لطیفة ني لذة نو شوق هوئي - یہ جو ا مدح سنی لے تو فوراً اُچھلي پڑے .

لفظ فرماتے ہیں مولائے زمن موتی سے
گویا معمور[١] ہے آقا کا ضمن[٢] موتی سے

بارش نور برستا ہے بیان شہ پر
وعظ میں شاہ نے فرمائے سخن موتی سے

پھول جھڑتے ہیں جو گلشن ہے زبان مولی
ہر صفائی میں فزوں[٣] تر ہے دہن[٤] موتی سے

تن انوار[٥] پہ جو پوشاک بھی نورانی ہے
جلوہ گر رہتا ہے وہ چندر[٦] بدن موتی سے

کیا نجابت[٧] ہے ، شرافت ہے ، مروت شہ کی
شہ برہان دیں کے ہیں نورنین[٨] موتی سے

---

١ معمور—آباد

٢ ضمن—مضمون

٣ فزوں—ودھي نے چھے ،افضل چھے

٤ دہن—منھ

٥ تن انوار—نوراني جسم

٦ چندر—چاند

٧ نجابت—عالي خاندان

٨ نورنین—اٰپ نا اٰنکھو نو نور

سائل علم کو دیتے ہو حقائق کے درر

پر[1] نہ دامن ہو کیوں اے حضرت من[2] موتی سے

تیری محفل کی ہے تسبیح عجائب منظوم

جیسے انجم ہے یہ بر[3] چرخ کہن[4] موتی سے

ہے فزوں[5] قدر میں یہ شاہ محمد کے کلام

جلوہ گر اسلئے زینت ہے سخن[6] موتی سے

---

[1] پر - بھرپور، لبریز

[2] حضرت من -اے مارا حضور!

[3] بر-اوپر

[4] چرخ کہن-قدیم اسمان

[5] فزوں-ودھیِ نے چھے ،افضل چھے

[6] سخن-شعر، مدح

١ . **لفظ فرمـاتـے.....** 'اداعي الزمان'اقا سيدنا محمد برهان الدين ط ع 'اپنا بيان نا هر لفظ موتي ني مثل چھے ، گويا'اپنو هر مضمون موتيوسي بھرو هوۓ چھے .

٢ . **تن انوار پہ .....** 'اپنا نوراني جسم مبارك پر جر پوشاك چھے ير بھي نوراني چھے تر سي 'اپنو جسم مبارك جر چاند ني مثل چھے ير موتي ني مثل هميشه جلوه گر رهے چھے .('اپ ناكپرا بھي سفيد چھے جر مثل چاند انے موتي بھي سفيد هوئي چھے .)

٣ . **سائل علم كو.....** علم نا طلب گار- سائل نے 'اپ حقائق نا موتيو عناية كرے چھے ، پچھي اے مارا حضور ير سائل نو دامن علم نا موتيوسي بھر پور كيم نر هوئي؟

٤ . **تيرى محفل كى .....** 'اپني مجلس گويا ايك تسبيح ني مثل منظوم چھے جر مثل 'ا'اسمان ما ستاراؤ موتي ني مثل منظوم چھے .

٥ . **ہے فزوں قدر ميں.....** 'اشاه محمد نا كلام قدر ما گھنا بلند چھے تر سي زينت ني 'امدح بھي موتي ني مثل تھئي گئي چھے .

تم پہ فدا کیوں نہ ہو شمس و قمر اے میاں

سیف ہدی کے ہو تم نورِ نظر اے میاں

خالق اکبر تمہیں رکھے سلامت سدا

جیسے ہو تم ، ایسے تھے جدو پدر اے میاں

دل ہوا آشفتہ[1] جو صورت بلبل اے گل[2]

دیکھکے طلعت تیری رشک[3] قمر اے میاں

واہ رے لہجہ تیرا واہ ادا اور حیا[4]

رشک پری ہے و یا حور اثر اے میاں

واہ شباہت[5] تیری واہ ملاحت[6] تیری

واہ رے ہمت تیری واہ جگر اے میاں

---

[1] آشفتہ–پریشان

[2] گل–پھول

[3] رشک–جر بیجانے ملوچھے اهنو شوق کرؤو

[4] حیا– شرم ، لحاظ ، غیرۃ

[5] شباہت–رونق ، روپ ، شکل وصورت

[6] ملاحت –خوبصورتي

اپنا گلا[1] کیا کریں دل نہیں لگتا کہیں
دھیان تمہارا ہی ہے آٹھو پہر[2] اے میاں

علم کا کوثر تیرا بہتا ہے صبح و مسا
کیوں نہ فدا تم پہ ہو جن و بشر اے میاں

برسرِ بستان گر سیر کو آئے وہ گل
جھکتے ہیں تسلیم کو شاخ[3] و شجر اے میاں

تم ہو گل یاسمین برسرِ باغ یقیں
نخل پہ ایمان کے تم ہو ثمر اے میاں

ظلِ خدا میں تمہیں رکھے خدا بارہا[4]
سر پہ ہو سایہ تیرا آٹھو پہر اے میاں

شاد رہے شاہ دیں حق سے دعا ہے یہی
مدح گو زینت یہ ہے خادم در اے میاں

---

[1] گلا–شکایة

[2] آٹھو پہر–دن رات ، ہر گھري

[3] شاخ–ڈالي

[4] بارہا–اکثر–ہمیشه

١ . **دل ہوا آشفتہ جو.....** - صورۃ بلبل سي غرض مدح كرنار صاحب نا ذات ني چھے ، انے گل سي غرض جر مولى ني اپ مدح كرے چھے اهنے خطاب كرے چھے ،
تو مفهوم ير چھے كہ اصورۃ بلبل (ماري ذات) اگر مولى ني طلعة مباركة جر نا نور پر چاند نے بهي رشك اوے چھے اهنے ديكهي نے حيرة زده تهائي تو اهما سوں عجب چھے .

٢ . **بر سر بستان.....** ابستان ني سير واسطے جو اگل (ممدوح ني كناية پهول سي كيدي چھے) اوے تو ا بستان نا تمام شجر انے ڈاليو اپنے تسليم واسطے جهكي جائي .

٣ . **واه رے لہجہ تيرا.....** عجب اپ نا بيان نو لهجة انے عجب اپني اداء چھے انے اپني حياء تو اهوي چھے كہ جر نا پر آسمان ما پري نے رشك اوے يا كہ ير حياء حور العين نا اثر ما سي چھے ، حور العين ني حياء ني مثل چھے ؟ .